

اس سے اور ملک فیمل سائنٹیفک ہسپتال میں میر اپانچ سال سے علاج ہو رہا ہے، گزشتہ سال رمضان میں ڈاکٹر نے حکم دیا کہ وریڈ کے ذریعہ میر انجیما وی علاج کیا جائے گا، میں اس وقت روزے کی حالت میں تھا، اس علاج کا معرہ پر بہت شدید اثر ہوا بلکہ سارا جسم ہی اس سے بہت متاثر ہوا اور اس دن مجھے شدید بھوکا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

نے مر لیض کو اجازت دی ہے کہ وہ روزہ چھوڑ دے، جب روزہ رکھنے سے اسے نقصان ہوتا ہو یا روزہ برداشت کرنا اس کے لئے مشکل ہو یا علاج کے سلسلہ میں دن کے وقت اسے گولیاں یا شربت وغیرہ استعمال کرنے پڑتے ہوں یا کھانے پینے والی کوئی اور روئی اسے استعمال کرنا پڑتی ہو کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ

مَنْ رَمَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَمَا عَلَمٌ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ مِنْ الْأَمْرِ (بخاری ۱۸۵/۲)

دوسرے دنوں میں (قتنائی روزہ رکھ کر) گنتی پوری کر لے۔

کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”اللہ تعالیٰ اس بات کو اسی طرح پسند فرماتا ہے کہ اس کی عطا کردہ رخصتوں کو قبول کر لیا جائے جس طرح وہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی معصیت و نافرمانی کی جائے۔“ ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ ”جس طرح وہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے فرائض کی بجا آوری کی جا وریڈ سے یجیما وی تجزیہ وغیرہ کے لئے خون لینے کی بات صحیح بات یہ ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹا لیکن اگر زیادہ خون لینے کی ضرورت ہو تو پھر احتیاطاً ہی میں ہے کہ اس کام کو رات تک مؤخر کر دیا جائے اور اگر وہ دن کے وقت ایسا کرے تو پھر احتیاطاً ہی میں ہے کہ سینگلی کے ساتھ اس عمل کی مشابہت کی